33583 ـ کا قرآن کریم میں قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے

سوال

کتنے ایسے قیمتی پتھر ہیں جن کا ذکرقرآن کریم میں ملتا ہے ؟
اور کونسی سورۃ میں ذکر کئے گئے ہیں ؟
اور کیا ان پتھروں کوروحانی اعتبار سے بھی کوئ اہمیت و حیثیت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قرآن مجید کا سب سے عظیم مقصد یہ ہے کہ مخلوق کواللہ تعالی کے متعلق معرفت حاصل ہوتا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اسے ایک جانیں اور اللہ تعالی کی رضا اور جنت کے مالک بن سکیں ، اور قرآن کوئ طب یا علوم فلکیات کی کتاب نہیں اگرچہ قرآن کریم میں ان میں کچھ اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے ۔

تو اس لئے مسلمان کہ یہ لائق نہیں کہ وہ اس عظیم ھدف جو کہ قرآن کریم کا ہے اور اس کی تلاوت کو چھوڑ کر اس میں یہ تلاش کرتا پھرے کہ اس میں کتنی نہروں اور دریاؤں اور کون کون سے قیمتی پتھروں کا ذکر ہے ، یا پھر حیوانات کی انواع واقسام تلاش کرتا پھرے ۔

قرآن کریم میں بعض قیمتی پتھروں کا ذکر کیا گیا ہے مثلا یاقوت اور لؤلؤ اور مرجان وغیرہ :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں الرحمن (58) ۔

اور اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے :

ان دونوں میں سے لؤلؤ اور مرجان نکلتے ہیں الرحمن (22) ۔

اور اللہ جل شانہ کے فرمان کا ترجمہ ہے :

وہ چھپے ہوئے لؤلؤ کی طرح ہیں الواقعۃ (23) ۔

اللہ تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے کم سن بچے گھومتے پھرتے ہوں گے جب تو انہیں دکھے گا تو ایسے سمجھے گا کہ وہ لؤلؤ بکھرے ہوئے ہیں الدھر (19) ۔

اوران پتھروں کی کوئ روحانی اہمیت اور حیثیت نہیں ہے قرآن کریم میں تو اللہ تعالی نےاپنے بندوں کے لئے جو کچھ سمندر اور اس سے نکلنے والی نعمتوں پیدا کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے ، یا پھر تشبیہ اور تقریب کے لئے اسے ذکر فرمایا ، تو حور العین کو یاقوت اور مرجان اور چھپائے ہوئے لؤلؤ سے ان کی صفائ میں یاقوت اور سفیدی میں لؤلؤ اور مرجان کے ساتھ تشبیہ بیان کی ہے ۔

اور کم سن بچوں کو بکھرے ہوئے سچے موتیوں سے تشیبہ دی ہے جو کہ ان کے حسن وجمال اور حسن منظر پر دلالت ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .